Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا اخبار

روزنامہ المصلح

ایڈیٹر:- عبدالقادر بی۔اے

فی پرچہ ۲ ۔ ماہانہ ۱۲

جلد ۵ | ۵ شہادت ۱۳۳۲ھ | ۱۵ اپریل ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۵

نیوزی لینڈ کی طرف سے پاکستان کو ۲ لاکھ پچاس ہزار پونڈ کی پیشکش

اس رقم سے فوری طور پر گیہوں بھی خریدا جا سکے گا

ولنگٹن ۱۴ اپریل نیوزی لینڈ کی حکومت کولمبو پلان کے تحت پاکستان کو ترقی کے منصوبوں کے واسطے ۲ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ دینے پر آمادہ ہو گئی ہے۔ یہ رقم ۱۹۵۳-۵۴ء کے دوران میں بعض ترقی کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے پر خرچ کی جائے گی۔ نیوزی لینڈ کی حکومت نے یہ بھی منظور کر لیا ہے۔ کہ اس رقم کا فہرست گیہوں خرید لیا جائے۔ بعد میں پاکستان اتنی ہی رقم کے مصرف سے حیدرآباد کے قریب سیمنٹ کا ایک کارخانہ قائم کرے گا۔ اس سے قبل آسٹریلیا۔ کولمبو پلان کے تحت پاکستان کو ڈیڑھ کروڑ روپے کا گیہوں تحفۃً دینا منظور کر چکا ہے۔ علاوہ ازیں کینیڈا نے بھی ۵۵ ہزار ٹن گیہوں بطور تحفہ دینے کی پیشکش کی ہے۔ کینیڈا، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کی طرف سے گیہوں کے یہ تحائف دولت مشترکہ کی جانب سے خیرسگالی کا ایک مظاہرہ ہیں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۴ اپریل۔ اطلاع منظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ربوہ میں خیریت ہے الحمدللہ

شہزادہ سیف الرحمن ۳½ سال بعد چترال واپس پہنچ گئے

پشاور ۱۴ اپریل۔ مہتر چترال شہزادہ سیف الرحمن ۳½ سال بعد آج صبح چترال واپس چلے گئے۔ وہ اس عرصہ میں ہزارہ اور پشاور میں نظم و نسق کی تربیت حاصل کر رہے تھے۔ ان کی غیر موجودگی میں چترال کا نظم و نسق گورنر سرحد کی نگرانی میں ایک بورڈ کے سپرد تھا۔ بورڈ نے ریاست میں سکول اور ہسپتال قائم کئے۔ علاوہ ازیں متعدد اقتصادی اور معاشرتی اصلاحات عمل میں لائی گئیں۔ اور بیگار کا طریقہ بالکل بند کر دیا گیا۔ مہتر چترال نے نظم و نسق سنبھالتے ہی ایک عارضی دستور نافذ کر دیا ہے۔ اس کے تحت نظم و نسق میں ریاست کے باشندوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ تاکہ رفتہ رفتہ وہاں بھی ذمہ دار عوامی حکومت قائم ہو جائے۔

ریڈکراس کے سرمایہ کی تقسیم کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا

کراچی ۱۴ اپریل:- برعظیم کے ریڈکراس کے سرمایہ کی تقسیم کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے افسروں کے درمیان قطعی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ پاکستانی وفد جو ڈائرکٹر جنرل ہیلتھ کرنل جعفر کی قیادت میں نئی دہلی گیا ہوا تھا مذاکرات کے بعد آج کراچی واپس پہنچ گیا۔ سمجھوتہ کا مسودہ توثیق کے لئے ریڈکراس کے انتظامیہ اداروں کے سامنے پیش کیا جائیگا اور پاکستان کا حصہ اس وقت ملے گا جب ہندوستان پارلیمنٹ اس کی ادائیگی کے متعلق باقاعدہ قانون پاس کر دے گی۔

تہران میں شہنشاہ ایران کی آئینی حیثیت کے متعلق مظاہرے

شہر میں اہم مقامات پر فوج اور پولیس متعین کر دی گئی مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے ہوائی فائر کرنے پڑے

تہران ۱۴ اپریل۔ آج یہاں شہنشاہ ایران کی آئینی حیثیت کے متعلق مظاہرے اور بلوے ہوئے یہ مظاہرے ایک ایسوسی ایشن کی طرف سے کرائے گئے تھے جو نوآبادیاتی نظام کی شدید مخالف ہے۔ اور کمیونسٹوں کی زیر اثر "تودہ پارٹی" سے تعلق رکھتی ہے۔ حالات پر قابو پانے کے لئے شہر میں فوج اور پولیس متعین کر دی گئی ہے۔ پولیس نے پارلیمنٹ اسکوائر تک پہنچنے والے تمام راستے بند کر دیئے۔ اور مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے ہوا میں گولیاں چلائیں۔ بعض مظاہرین گرفتار بھی کر لئے گئے۔ مظاہرین کا مطالبہ یہ تھا کہ شاہ کی حیثیت محض ایک آئینی حکمران کی سی ہونی چاہیئے۔ پارلیمنٹ کے مخالف ممبران کا کل ایوان کے سپیکر علامہ آیت اللہ کاشانی کے مکان پر جلسہ ہوا۔ اجلاس کے بعد آیت اللہ کاشانی نے اخبار نویسوں سے کہا کہ ڈاکٹر مصدق کے خصوصی اختیارات سراسر خلاف آئین ہیں۔ ادھر ڈاکٹر مصدق نے کہا ہے کہ قومی محاذ کے نمائندے اس وقت تک پارلیمنٹ کے اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے۔ جب تک کہ بادشاہ کی آئینی حیثیت سے متعلق کمیٹی کی پیشکردہ رپورٹ منظور نہ کر لی جائے گی۔ پچھلے دنوں ایران میں بختیاری قبیلے نے جو بغاوت کی تھی۔ اس کے سلسلے میں ملکہ ثریا کے رشتے کے دو بھائی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

جعلی نوٹ بنانے کے الزام میں ایک غیر ملکی باشندے کی گرفتاری

بنوں ۱۴ اپریل۔ یہاں مقامی پولیس نے ایک غیر ملکی باشندے کو گرفتار کیا ہے۔ جس کے قبضے سے دس دس روپے کے ۲۸ نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ کچھ عرصہ سے یہاں جعلی نوٹ کثرت سے پھیلائے جا رہے تھے اور پولیس مجرموں کی تلاش میں سرگرداں تھی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ ایک سازش کے ماتحت کیا جا رہا ہے جس کا مقصد افراط زر کی مد سے پاکستان میں اقتصادی بحران پیدا کرنا ہے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ اور اس سلسلے میں بعض اہم انکشافات متوقع ہیں۔

جنگی قیدیوں کا پہلا قافلہ کیسانگ روانہ ہو گیا

ٹوکیو ۱۴ اپریل۔ کوریا میں کمیونسٹ قیدیوں کا پہلا قافلہ آج کیسانگ روانہ ہو گیا۔ یہ قافلہ ۲۰ لاریوں پر مشتمل تھا۔ اور اقوام متحدہ کے ہوائی جہاز اس کے اوپر پرواز کر رہے تھے۔ آج پن منجوم میں کمیونسٹوں کے نمائندوں نے بتایا۔ کہ ۶۸ لاریوں کا ایک قافلہ کل کیسانگ روانہ ہو جائیگا۔

گیہوں کی خریداری کا بین الاقوامی معاہدہ

برطانیہ نے دستخط نہیں کئے

واشنگٹن ۱۴ اپریل۔ یہاں گیہوں کی خریداری کے بین الاقوامی معاہدے پر ستر ملکوں نے دستخط کر دیئے ہیں۔ جن میں کینیڈا، امریکہ اور فرانس بھی شامل ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ برطانیہ نے معاہدہ پر دستخط نہیں کئے۔ اس کے نزدیک 2.05 ڈالر فی بشل کا نرخ قابل قبول نہیں ہے۔ وہ کم نرخ مقرر کرنے پر زور دے رہا تھا۔ معاہدے پر پہلی اگست سے عمل شروع ہو گا۔

سندھ کے انتخابی قواعد میں تبدیلی کا اعلان

کراچی ۱۴ اپریل۔ گورنر سندھ نے انتخابات کے صوبائی قواعد میں ایک تبدیلی کی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ جو امیدوار اپنا نام واپس لینا چاہتے ہیں۔ انہیں ایسا کرنے کا مزید موقع مل جائے۔ اب ایسے امیدوار اس مہینے کی ۲۳ تاریخ تک اپنے نام واپس لے سکتے ہیں۔ صوبے کی تمام بڑی بڑی سیاسی پارٹیوں نے قواعد میں اس تبدیلی کا مطالبہ کیا تھا۔ چنانچہ مسلم لیگ کے علاوہ سندھ لیگ کے مسٹر کھوڑو اور سندھ عوامی محاذ کے جی ایم سید نے بھی اسے منظور کر لیا ہے۔

— لاہور ۱۴ اپریل۔ مارشل لا کے حکام نے اعلان کیا ہے۔ کہ امن عامہ میں خلل ڈالنے اور حالیہ ہنگاموں سے تعلق رکھنے والے ایجی ٹیشن کے لئے جو اخبار اور روپیہ خرچ کیا جائے گا وہ ضبط کر لیا جائیگا

نواب ممدوٹ آج کراچی پہونچ رہے ہیں

کراچی ۱۴ اپریل۔ پنجاب اسمبلی میں مخالف گروپ کے لیڈر نواب افتخار حسین خان آف ممدوٹ آج صبح پاکستان میل کے ذریعہ لاہور سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ اگرچہ اس بارے میں کوئی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ کہ آمد کا کیا مقصد ہے۔ لیکن ان حالات کہ آپ پاکستان جناح عوامی لیگ کی مجلس عاملہ کی رکنیت قبول کرنے سے انکار کر چکے ہیں۔ آپکی آمد کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۳ء

مسلم لیگ کا فرض

مسلم لیگ نے صوبہ سندھ کے انتخابات کے لئے جو منشور جاری کیا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا ہے کہ مسلم لیگ پارٹی یہ کوشش بھی کرے گی۔ کہ انتخابات منصفانہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں۔ اس وقت پاکستان میں مسلم لیگ کی حکومت ہے۔ اور یہ قدرتی امر ہے کہ مخالف پارٹیوں کے دلوں میں ایسے شکوک راہ پائیں کہ انتخابات میں مسلم لیگ پارٹی کے حق میں قانونی دباؤ استعمال کیا جائے گا۔ اس لئے یہ ضروری تھا کہ مسلم لیگ غیر مبہم الفاظ میں اعلان کرتی۔ کہ انتخابات منصفانہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں گے۔ اور کسی قسم کے ایسے دباؤ کو وہ برداشت نہیں کرے گی۔ جس سے انتخابات صحیح معنوں میں انتخابات نہیں سمجھے جا سکتے۔

مسلم لیگ کا یہ فرض اس وجہ سے اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے کہ وہ ملک میں برسر اقتدار ہے۔ اور ملک کو ایسی تمام گندگیوں سے پاک وصاف کرنا اس کا فرض ہے۔ جو عموماً انتخابات کے دوران میں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ کوئی پارٹی جو حقیقی طور پر ملک کی خیر خواہ ہے، اور جس کی غرض ملک کی بہبودی ہے۔ اور جسکو ایسا موقعہ ملتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ قوم کے سامنے ایسا مثالی نمونہ پیش کرے۔ جس سے عوام میں صحت مندانہ سیاسی شعور پرورش پائے۔

کوئی ملک جمہوری ملک نہیں کہلا سکتا۔ جب تک اس کے رہنے والوں کا سیاسی شعور کافی بلند نہ ہو۔ جمہوریت کی کامیابی کا پہلا اصول یہی ہے کہ ملک میں جو پارٹی برسر اقتدار آئے۔ اس کی بنیاد صحیح رائے عامہ پر ہو۔ اور برسر اقتدار پارٹی کا فرض ہے۔ کہ وہ ملک کی تمام خرابیوں کو دور کرے۔ جن میں سے ایک عوام کے سیاسی شعور کی کمی بھی ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک کے عوام ابھی اس لحاظ سے جمہوری معیار سے بہت پیچھے ہیں۔ اور بجائے اس کے کہ کسی اصول کی بنا پر انتخابات لڑیں۔ محض ذاتیات یا اور اسی قسم کے ادنےٰ جذبات کے پیش نظر ایسا کیا جاتا ہے۔ اور امیدوار ہر جائز و ناجائز ذرائع سے کامیاب ہونے کی کوشش کرتے ہیں، اصول خواہ اچھا ہو یا برا۔ کم سے کم کوئی اصول ضرور ہونا چاہیئے۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے کیوں الگ ہے۔

یہی نہیں کہ محض انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کوئی پارٹی کچھ اصول یا اپنا پروگرام پیش کر دے۔ بلکہ اصل چیز یہ ہے۔ کہ وہ ان اصولوں پر ایمان رکھتی ہو۔ اور اگر وہ برسر اقتدار آ جائے۔ تو اپنے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پورا پورا زور لگا دے۔ مسلم لیگ پاکستان حاصل کرنے میں اس لئے کامیاب ہوئی۔ کہ اسکے کچھ اصول تھے جو تمام مسلمانوں کی بہبودی سے تعلق رکھتے تھے۔ اس نے مسلمانوں کے اندرونی مذہبی اور سیاسی فرقہ بندی سے بالا ہو کر چند عمومی اصول اپنے پیش نظر رکھے۔ اور ان اصولوں کی قوت ہی تھی۔ کہ اپنوں اور بیگانوں کی سخت مخالفت کے باوجود وہ کامیاب ہو گئی۔

یہ بات ہر شخص جانتا ہے کہ مسلم لیگ کی طاقت اتحاد کے سوا اور کچھ نہیں تھی قائداعظم مرحوم تمام قوم کو ایک محاذ پر جمع نہ کرتے تو ممکن نہ تھا کہ پاکستان ایسا عظیم ملک معرض وجود میں آتا۔ مسلم لیگ نے ہی پاکستان کو حاصل کیا ہے۔ اور مسلم لیگ ہی اسکو ایک باوقار ملک بھی بنا سکتی ہے۔ مگر یہ اسی وقت کر سکتی ہے۔ جب وہ اپنے اصول اتحاد پر پوری طرح قائم ہو اگر مسلم لیگ جو اس وقت برسر اقتدار ہے۔ اپنے منشور کی اس دفعہ کے متعلق سنجیدہ ہے۔ کہ وہ منصفانہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کے لئے پورا پورا اہتمام کرے گی۔ تو اس کی اپنی کامیابی کے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے اصول اتحاد کا نقش جس کی وجہ سے اس نے پاکستان بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ از سر نو عوام کے دلوں میں اجاگر کرے، اور اس کی طاقت کا انہیں پورا پورا احساس دلائے اور انہیں یقین دلائے۔ کہ پاکستان کی زندگی کا دارومدار اسی اصول پر ہے، یہاں تک کہ عوام ان تمام عناصر سے متنفر ہو جائیں۔ جو محض ذاتیات یا تخریبی اغراض و مقاصد کے پیش نظر اس کی طاقت کو کمزور کرنے کے درپے ہیں۔

بے شک آج تک ملک میں جتنے بھی انتخابات ہوئے ہیں۔ مسلم لیگ ہی ان میں کامیاب رہی ہے۔ اس کی حقیقی وجہ اس کا اصول اتحاد ہی ہے۔ اگرچہ سچی بات یہ ہے۔ کہ پاکستان حاصل کرنے کے بعد مسلم لیگ نے اپنے اصول پر اتنا زور نہیں دیا۔ جتنا کہ اسکو چاہیئے تھا۔ وہ اپنی کامیابی کی وجہ سے بجائے ہوشیار ہونے کے کچھ سستی کی طرف مائل ہو گئی۔ لازماً عوام جن کا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ اس کے اصول کو بھول گئے۔ اور بعض عناصر نے اس کا فائدہ اٹھانے کی پوری پوری کوشش کی۔ جس کا ملک کو کافی نقصان پہنچا۔ حالانکہ مسلم لیگ کا فرض تھا کہ وہ عوام میں صحت مندانہ سیاسی شعور کو پہلے سے بھی زیادہ ابھارتی۔

ہمیں امید ہے کہ وہ آئندہ اس سے سبق سیکھے گی۔ اور اس بنیادی فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کرے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ انشاء اللہ سندھ میں بھی مسلم لیگ ہی کامیاب ہوگی۔ اور وہ اپنے اصولوں پر کاربند رہتی ہوئی ملک و قوم کی بہبودی کے لئے اسی طرح مفید ثابت ہوگی۔ جس طرح قائداعظم کی قیادت میں وہ پاکستان حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔

جاپان کے ساتھ اظہار خیر سگالی

خبر ہے کہ

"حکومت پاکستان نے تمام جاپانی املاک جو گذشتہ جنگ عظیم کے زمانہ سے "املاک غنیم" کے طور پر کسٹوڈین کے قبضہ میں تھی غیر مشروط طور پر واگزار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ عنقریب یہ ساری املاک جن کی مالیت غیر سرکاری اندازے کے مطابق لکھوکھا روپے بنتی ہے حکومت جاپان کے حوالے کر دی جائیگی۔ جاپان کے ساتھ جو معاہدۂ امن ہوا ہے۔ اس کی رو سے اس املاک و جائداد پر پاکستان کا حق تسلیم کیا گیا تھا۔ لیکن پاکستان نے جذبۂ خیرسگالی کے طور پر اس حق کو استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔"

جاپانی سفارت خانہ اور جاپان کے وزیر خارجہ نے پاکستان کے اس جذبۂ خیرسگالی اور فیاضانہ اقدام پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے جاپان کے وزیر خارجہ نے کہا ہے۔ کہ پاکستان اور جاپان کے تعلقات پہلے سے بھی زیادہ دوستانہ اور زیادہ استوار ہو جائیں گے۔

جاپان کے ساتھ اس قسم کا سلوک جو پاکستان نے کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ پاکستان واقعی دنیا کے تمام ممالک سے دوستانہ سلوک رکھنا چاہتا ہے۔ اگر دنیا کے تمام ممالک ایک دوسرے سے ایسا ہمدردانہ سلوک شروع کر دیں۔ تو آج ہی دنیا امن وامان کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

جاپان ایک ایشیائی ملک ہے اس سے ایسا ہمدردانہ سلوک اس لحاظ سے اور بھی قابل تعریف ہے۔ کہ ہم بھی اس سے تعاون کرکے نہ صرف خود فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بلکہ مشرقی ممالک کی بہبودی و ترقی کے مقصد کو بھی تقویت پہونچا سکتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جاپان کے ساتھ معاہدہ کرنے میں دونوں ملکوں کو فائدہ ہوگا حقیقت یہ ہے کہ ہم جاپان سے بہت کچھ سیکھ بھی سکتے ہیں۔ جاپان نے ایک ربع صدی میں جو صنعتی ترقی حاصل کی ہے۔ وہ انسانی تاریخ میں بے مثال ہے۔ جاپان کے لوگوں سے پاکستانی لگاتار محنت اور جفاکشی کا سبق سیکھ سکتے ہیں۔ خاصکر گھریلو صنعت میں جو کمال جاپان نے حاصل کیا ہے۔ ہمارے لئے قابل تقلید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی جبکہ جاپان کی صنعت کو جنگ میں شکست کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ جاپان پھر دنیا کی منڈیوں پر چھایا جا رہا ہے۔ اور مغربی ممالک پھر اس بارہ میں اس کا مقابلہ کرنے میں عاجز آ رہے ہیں۔

ضروری اطلاع

پوسٹ بکس کے نمبروں میں تبدیلی کی وجہ سے حسب ذیل اداروں کا پوسٹ بکس نمبر آئندہ کے لئے حسب ذیل ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(۱) ڈائریکٹر شعبہ اطلاعات احمدیہ پوسٹ بکس نمبر ۷۲۱۵ کراچی ۳
(۲) سیکرٹری جنرل احمدیہ پریس انٹرنیشل پوسٹ بکس نمبر ۷۲۱۵ کراچی ۳

(تاثیر احمدی)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوالنّاصِر

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام احباب جماعت کے نام

اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو اور دین کی خدمت کر کے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

برادران!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گذشتہ ایام میں خشک سالی کی وجہ سے یا تو جماعت کے لوگ چندہ بھجوا نہیں سکے اور یا وہ پہنچ نہیں سکا۔ اس وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کے قریبًا ایک لاکھ سے زیادہ بقائے باقی ہیں۔ اور تحریک جدید کے قریبًا ساٹھ ستّر ہزار بلکہ گذشتہ بقائے ملا کر قریبًا ڈیڑھ دو لاکھ۔ یہ درست ہے۔ کہ قحط اور مہنگائی کے دن ہیں۔ اور اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ لیکن یہ بھی تو ویسا ہی درست ہے۔ کہ ایسے ایام میں مرکز کے اخراجات بھی بجٹ سے بڑھ جانے ضروری ہیں۔ لیکن اگر بجٹ سے بھی آمد کم ہو جائے۔ تو آپ خود سمجھ لیں۔ کہ کام کرنے والوں کی تکلیف کتنی بڑھ جائے گی۔ مخلص اور غیر مخلص میں یہی فرق ہوتا ہے۔ کہ غیر مخلص قحط اور تنگی کے وقت گھبرا جاتا ہے۔ اور نہیں جانتا کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ اور مخلص یہ کہتا ہے کہ کچھ تنگی خدا نے بھیجی ہے کچھ میں اپنے اوپر اپنی خوشی سے وارد کر لیتا ہوں۔ تا کہ اللہ تعالےٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور وہ میری تنگیوں کو دور کر دے۔ پس مخلص بنیں اور قربانیوں میں اور بھی زیادہ بڑھیں۔ اور مرکزی چندوں کو بجائے کم کرنے کے زیادہ کریں تا کہ اللہ تعالےٰ کی برکتیں نازل ہوں۔ اور سلسلہ کے کام نہ رکیں۔ تحریک جدید کے دو مہینے کے اخراجات باقی ہیں۔ لیکن آج تاریخ آ چکی ہے۔ لیکن اس کے کارکنوں کو کوئی گزارے نہیں ملے۔ یہی حال صدر انجمن احمدیہ کا ہے۔ آخر سلسلے کے کام آپ نہ کریں گے تو کون کریگا۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ بعض لوگ اس قحط کے دنوں میں آگے سے بھی زیادہ قربانی کر رہے ہیں۔ جو کچھ وہ کر سکتے ہیں آپ بھی کر سکتے ہیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ طالب علمی کے زمانہ میں میرے پاس دو اچھی صدریاں تھیں۔ ان میں سے ایک صدری چوری ہو گئی۔ اور میرے دل کو بڑی تکلیف ہوئی۔ میں نے فورًا دوسری صدری بھی نکال کر خدا کی راہ میں دے دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مہینہ کے اندر اندر خدا تعالےٰ نے مجھے اتنا روپیہ دیا۔ کہ مجھ پر حج فرض ہو گیا۔ اور کئی سال مکّہ میں رہ کر میں نے اسی سے تعلیم پائی۔ پس اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو۔ اور دین کی خدمت کر کے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرو۔ خدا تعالےٰ تمہارے ساتھ ہو۔ والسلام

خاکسار: مرزا محمود احمد

سرورِ دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک کلام

سچی توبہ اور اُس کی شرائط

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ (ابن ماجہ)

ترجمہ:- ابو عبیدہ بن عبد اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہوتا ہے۔ کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

تشریح:- توبہ کا فلسفہ نہ صرف انسان کی روحانیت پر بلکہ اس کے اخلاق پر بھی نہایت گہرا اثر رکھتا ہے۔ توبہ کے ذریعہ انسان خدا کی طرف سے پُر امید رہتا اور اپنے اخلاق میں زیادہ بلندی اختیار کر سکتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اسلام کے سوا اکثر مذاہب نے انسان پر توبہ کا دروازہ بند قرار دے کر اس کے اندر ایک طرف خدا کے متعلق بدگمانی اور دوسری طرف مایوسی اور اخلاق کی پستی کا دروازہ کھولا ہے۔ چنانچہ مسیحیت نے تو توبہ کا دروازہ بند کر کے ایک سراسر مصنوعی اور غیر فطری عقیدہ یعنی کفارہ میں پناہ لی ہے۔ اور ہندو مذہب نے اپنے متبعین کو آواگون یعنی تناسخ کی دلدل میں پھنسا رکھا ہے۔ حالانکہ توبہ کا مسئلہ ایک بالکل فطری مسئلہ ہے۔ جس کے بغیر نہ تو انسان کی روحانیت مکمل ہوتی ہے۔ اور نہ ہی اُس کے اخلاق کمال حاصل کر سکتے ہیں۔ اور یہ تعجب ہے کہ توبہ کا دروازہ بند کرنے والے مذاہب اس دنیا کے خالق و مالک خدا میں وہ اچھے اخلاق بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جو ایک نیک انسان میں قابل تعریف سمجھے جاتے ہیں۔ ایک شریف انسان ہر روز اپنے بچوں اور اپنے دوستوں اور اپنے ماتحتوں اور اپنے نوکروں کی غلطیاں معاف کرتا ہے۔ اور اس کے اس فعل کو قابل تعریف سمجھا جاتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ خدا کے لئے اس کریمانہ خلق کو ناجائز خیال کیا گیا ہے۔ اور ضروری سمجھا جاتا ہے۔ کہ جب کوئی انسان خدا کا کوئی گناہ کرے۔ تو پھر خواہ اس کے بعد وہ کیسا ہی نادم اور تائب ہو خدا کو اُسے کچل کر رکھ دینا چاہیئے۔ اسلام اس گندے نظریے کو دور سے ہی دھکے دیتا ہے۔ اور ہر سچے توبہ کنندہ کے لئے خدا کی مغفرت اور رحمت کا دروازہ کھولتا ہے۔ اور اس طرح خالق و مخلوق کے درمیان ایک طرف سے شفقت و رحمت کی اور دوسری طرف سے انابت اور امتنان کی ایسی نہر جاری کر دیتا ہے۔ جو خدا کی خدائی اور بندے کی بندگی کے شایانِ شان ہے۔

ظاہر ہے۔ کہ انسان کمزور ہے اور بسا اوقات وقتی اثرات کے ماتحت لغزش کھا جاتا ہے۔ تو اس صورت میں یہ کتنا ظلم ہے کہ اگر وہ بعد میں سچے دل سے تائب اور نادم ہو تو پھر بھی اسے کشتنی اور گردن زدنی قرار دیا جائے۔ یہ خیال کرنا کہ توبہ قبول کرنے سے گناہ پر جرأت پیدا ہوتی ہے۔ بالکل موہوم اور خیال باطل ہے۔ سچی توبہ تو انسان کو پاک کرنے کا ذریعہ ہے۔ نہ کہ گناہ پر دلیر کرنے کا موجب۔ کیونکہ اسلام نے سچی توبہ کے لئے ایسی شرطیں لگا دی ہیں۔ جو توبہ کو ایک بھاری انقلاب اور حقیقی قلب ماہیت کا رنگ دے دیتی ہیں۔ اور جیسا کہ قرآن شریف اور حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ یہ شرطیں تین ہیں۔

(۱) یہ کہ توبہ کرنے والا اپنی غلطی اور گناہ پر سچے دل سے ندامت محسوس کرے۔ اور صمیم قلب سے معافی اور مغفرت کا طالب ہو۔

(۲) یہ کہ وہ آئندہ کے لئے اس غلطی اور گناہ سے مجتنب رہنے کا عہد کرے۔ اور اس کے لئے خدا سے توفیق مانگے۔

(۳) یہ کہ اگر اس کی غلطی اور گناہ کی تلافی ممکن ہے۔ تو وہ اس کی تلافی کرے۔ مثلاً اگر اس نے کسی شخص کا مال غصب کیا ہوا ہے۔ تو وہ اسے واپس کرے۔ یا کسی کا حق دبایا ہوا ہے۔ تو اسے بحال کرے۔

ان شرائط کے ساتھ کون عقلمند انسان توبہ کو قابلِ اعتراض خیال کر سکتا ہے۔ حق یہ ہے کہ سچی توبہ ایک موت ہے۔ جو انسان کو نئی زندگی بخشتی اور خدا کی رحمت و شفقت اور مغفرت کا دروازہ کھولتی ہے۔

مومن ہوشیار اور چوکس ہوتا ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ (بخاری)

ترجمہ:- ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا۔

تشریح:- یہ لطیف حدیث گو بظاہر سیاسی میدان سے تعلق رکھتی ہوئی نظر آتی ہے۔ مگر در اصل وہ بہت وسیع مفہوم پر مشتمل ہے۔ اس کے صاف اور سیدھے معنی تو یہ ہیں۔ کہ سچا مومن ہمیشہ ہوشیار اور چوکس ہوتا ہے۔ اور اگر وہ کسی سوراخ کے اندر ہاتھ ڈالتا ہے (یعنی کسی اجنبی شخص یا دشمن کے ساتھ اس کا واسطہ پڑتا ہے) اور اس سوراخ کے اندر سے اسے کوئی چیز کاٹ لیتی ہے۔ تو پھر وہ دوسری دفعہ اس سوراخ میں سے نہیں کاٹا جاتا یعنی وہ ایک ہی تجربہ کے نتیجہ میں ہوشیار ہو کر مزید نقصان سے بچ جاتا ہے۔ اور دشمن کو یہ موقعہ نہیں دیتا۔ کہ وہ اسے دوبارہ ڈنک مارے۔ اس ارشاد کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا مسلمانوں کو غیر معمولی طور پر ہوشیار اور چوکس رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور سچے مومن کی یہ علامت بتائی ہے۔ کہ وہ مومنانہ حسن ظنی کی وجہ سے ایک دفعہ نقصان اٹھا جائے تو اٹھا جائے۔ مگر ایک ہی شخص سے یا ایک ہی معاملہ میں دوبارہ نقصان نہیں اٹھاتا۔ اور ہر تلخ تجربہ سے فائدہ اٹھا کر اپنی پوزیشن کو مضبوط سے مضبوط تر کرتا۔ اور اپنے لئے ترقی کے ایک دروازہ کے بعد دوسرا دروازہ کھولتا چلا جاتا ہے۔

لیکن جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد صرف جنگی معاملات یا سیاسی میدان یا تمدنی تعلقات تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ زندگی کے ہر شعبے سے ایک جیسا تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً اگر کسی مسلمان کو کوئی تاجر ایک دفعہ دھوکہ دے۔ تو یہ حدیث اس مسلمان کو ہوشیار کر رہی ہے۔ کہ دیکھنا پھر دوسری دفعہ اس بد دیانت تاجر کے دھوکہ میں نہ آنا۔ اور اگر کوئی پیشہ ور کسی مسلمان کے ساتھ خیانت کے ساتھ پیش آئے۔ تو یہ حدیث اس مسلمان کو بھی متنبہ کر رہی ہے۔ کہ ایسے خیانت پیشہ شخص سے دوسری بار زک نہ اٹھانا الغرض اس حدیث کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ بلکہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو گناہ خیال نہ کرتے ہوئے اس کا مرتکب ہوتا ہے۔ یا گناہ تو خیال کرتا ہے مگر اس کے نقصان کی اہمیت کو نہیں سمجھتا۔ اور صرف تجربہ کے بعد اس کی مضرت کو محسوس کرتا ہے۔ تو یہ حدیث اُس کے لئے بھی ایک شمع ہدایت کا کام دے رہی ہے۔ کہ اب پھر اس چیز کے قریب نہ جانا۔ ورنہ تم ایک سوراخ سے دو دفعہ کاٹے جاؤ گے جو مومن کی شان سے بعید ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ یہ لطیف حدیث ہر مسلمان کو ہوشیار کر رہی ہے۔ کہ دنیا میں چوکس ہو کر رہو۔ اور ہر ٹھوکر کو اپنے قدموں کی مضبوطی کا موجب بناؤ۔ اور ہر لغزش کے بعد اس طرح جست کر کے اٹھو۔ کہ پھر کبھی لغزش نہ آئے۔ اور اس کے بعد بڑھتے چلے جاؤ۔ اور بڑھتے چلے جاؤ۔ (چالیس جواہر پارے)

ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی

یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جاری فرمایا تھا۔ اور حضور کی خواہش تھی۔ کہ اس کے خریدار دس ہزار تک پہنچ جائیں۔ انقلاب ۱۹۴۷ء تک یہ رسالہ بڑی کامیابی سے انگریزی خوان طبقوں میں تبلیغ کے فرائض سر انجام دیتا رہا۔ پاکستان میں آکر اب اس کی اشاعت دوبارہ شروع کی گئی ہے۔ اور مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم اے سابق مبلغ امریکہ کی زیر ادارت یہ پرچہ ہر ماہ باقاعدہ ربوہ سے شائع ہوتا ہے۔ اس کے مضامین میں تنوع کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ ہر پرچہ میں قرآن مجید، کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اقتباسات جن سے اسلام کی حقیقت اور حقانیت ثابت ہوتی ہے۔ انگریزی میں ترجمہ کر کے شائع کئے جاتے ہیں۔ ایڈیٹوریل نوٹ خاص دلچسپی کی چیز ہوتے ہیں۔ یورپین محققین کے محققانہ مضامین بھی اکثر و بیشتر زینت رسالہ ہوتے ہیں دنیا کے مختلف مذاہب پر تبصرہ بھی کیا جاتا ہے۔ اور ان کے مقابلہ میں اسلام کی برتری کو ثابت کیا جاتا ہے۔ ربوہ کی خبریں اور احمدیہ مشنوں کے حالات ہر پرچہ میں شائع کئے جاتے ہیں۔

یہ پرچہ انگریزی خوان لوگوں میں تبلیغ اسلام کے لئے اپنی قسم کا واحد پرچہ ہے۔ دوستوں کو نہ صرف خود اس کی خریداری قبول کرنی چاہیئے۔ بلکہ غیر احمدی احباب کے نام بھی پرچہ جاری کرانا چاہیئے۔ اور ان کو خریداری کی ترغیب دینی چاہیئے۔ قیمت فی پرچہ ۲ اور سالانہ قیمت دس روپے

ملنے کا پتہ:- دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

اجتماعی دعا اور صدقہ

مورخہ ۱۰ اپریل نماز جمعہ میں حضور اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت احمدیہ کے لئے اجتماعی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے اور مقدس امام کو ہر ایک دینی اور دنیوی کامیابی عطا فرمائے۔ اور نیز جماعت کے لئے اپنے خاص فضل و رحم کے ساتھ ترقی کے دروازے کھولے۔ ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے غربا میں تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ (خاکسار مرزا فتح محمد جنرل سیکرٹری ورمال جماعت احمدیہ حسن باڈہ ضلع لاڑکانہ سندھ)

ملفوظات سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام

اگر تم دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے تو

خدا تعالےٰ تمام رکاوٹوں کو دور کر دیگا

اپنی زندگی میں تبدیلی پیدا کرو

"اصل بات یہی ہے کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ویرانہ کو آبادی اور آبادی کو ویرانہ بنا دیتا ہے۔ شہر بابل کے ساتھ کیا کیا؟ جس جگہ انسان کا منصوبہ تھا کہ آباد ہو وہاں مشیت ایزدی سے ویرانہ بن گیا۔ اور الوؤں کا مسکن ہو گیا۔ اور جس جگہ انسان چاہتا تھا کہ ویرانہ ہو۔ وہ دنیا بھر کے لوگوں کا مرجع ہو گیا۔ پس خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالےٰ کو چھوڑ کر دھوکے اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔ اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کرلو۔ کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے۔ استغفار کی کثرت کرو۔ جن لوگوں کو کثرت اشتغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔

دن بہت ہی نازک ہیں اللہ تعالےٰ کے غضب سے سب کو ڈرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ کسی کی پروا نہیں کرتا۔ مگر صالح بندوں کی آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو۔ اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ۔ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہونچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالےٰ سے ایک سچی صلح پیدا کرلو۔ اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ اللہ تعالےٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے۔ اور اس کے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالےٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگا لوگے۔ اور اسکے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ انسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے۔ مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لادیں۔ اور گلنے اور خشک ہونے لگ جائیں۔ ان کی مالک پروا نہیں کرتا۔ کہ کوئی مویشی ان کو کھا جاوے۔ یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے۔ سو ایسا ہی تم یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالےٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے۔ تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو۔ اور اللہ تعالےٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو۔ تو پھر اللہ تعالےٰ کو کسی کی پروا نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں روز ذبح ہوتی ہیں پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا۔ اور اگر ایک آدمی مارا جائے۔ تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے۔ تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تا کہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ کیونکہ کوئی بات اللہ تعالےٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو۔ کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنےٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے۔ ان کو نرمی سے سمجھاؤ اور جوش کو ہرگز کام میں نہ لاؤ۔ یہ میری وصیت ہے۔ اور اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو۔ کہ ہرگز تندی اور سختی سے کام نہ لینا۔ بلکہ نرمی اور آہستگی اور خلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ

دعا کیا ہے؟

دعا نہایت نازک امر ہے اور اس کے لئے شرط ہے کہ مستدعی اور داعی میں ایسا مستحکم رابطہ پیدا ہو جائے۔ کہ ایک کا درد دوسرے کا درد ہو جائے۔ اور ایک کی خوشی دوسرے کی خوشی ہو جائے۔ جس طرح شیر خوار بچہ کا رونا ماں کو بے اختیار کر دیتا۔ اور اس کی چھاتیوں میں دودھ اتار دیتا ہے۔ ویسے ہی مستدعی کی حالت زار اور استغاثہ پر داعی سراسر رقت اور عقد ہمت بن جائے۔

فرمایا۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب امور خدا تعالےٰ کی موہبت ہیں اکتساب کو ان میں دخل نہیں۔ توجہ اور رقت بھی خدا تعالےٰ کے ہاں سے نازل ہوتی ہے۔ جب خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ کسی کے لئے کامیابی کی راہ نکال دے تو وہ داعی کے دل میں توجہ اور رقت ڈال دیتا ہے۔ مگر سلسلہ اسباب میں ضروری ہوتا ہے۔ کہ داعی کو کوئی محرک شدید جنبش اور حرکت دینے والا ہو۔ اس کی تدبیر بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ مستدعی اپنی حالت ایسی بنائے کہ اضطراراً داعی کو اس کی طرف توجہ ہو جائے۔ فرمایا کہ جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے۔ اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں۔ وہ ایک ہی بات ہے۔ کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کرلوں کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے۔ اور اس کا وجود خدا تعالےٰ کے لئے خدا کے رسول کے لئے خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے۔ ایسے شخص کو جو درد و الم پہونچے۔ وہ درحقیقت مجھے پہونچتا ہے۔ فرمایا ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں۔ جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کرے۔ پھر فرمایا میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کے نزدیک اس شخص کی قدر و منزلت ہے۔ جو دین کا خادم اور نافع الناس ہے۔ ورنہ وہ کچھ پروا نہیں کرتا کہ لوگ کتوں اور بھیڑوں کی موت مر جائیں۔

خدا تعالےٰ اور بندہ کے درمیان رابطہ کا حال

ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔ کہ

"دو دوستوں میں دوستی ایسی صورت میں نبھ سکتی ہے کہ کبھی وہ اس کی مان لے اور کبھی یہ اس کی۔ اگر ایک شخص سدا اپنی ہی منوانے کے درپے ہو جائے تو معاملہ بگڑ جاتا ہے یہی حال خدا تعالےٰ اور بندہ کے رابطہ کا ہونا چاہیئے۔ کبھی اللہ تعالےٰ اس کی سن لے۔ اور اس پر فضل کے دروازے کھول دے۔ اور کبھی بندہ اس کی قضاء و قدر پر راضی ہو جائے حقیقت یہ ہے کہ حق خدا تعالےٰ کا ہی ہے۔ کہ وہ بندہ کا امتحان لے۔ اور یہ امتحان اسی کی طرف سے انسان کے فوائد کے لئے ہوتے ہیں۔ اس کا قانون قدرت ایسا ہی واقع ہوا ہے کہ امتحان کے بعد جو اچھے نکلیں انہیں اپنے فضلوں کا وارث بناتا ہے۔"

(ملفوظات)

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

نائب معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) آجکل مجالس کی طرف سے چندوں کی ترسیل میں بہت کمی ہو رہی ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں۔ اور چندے مرکز میں جلد تر بھجوائیں

(۲) شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۹۵۲ء کے فیصلے کے مطابق مالی رجسٹروں کے فارم کے نمونے دفتر کی طرف سے جملہ مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ ہر مجلس اپنے حسابات کو ان کے مطابق رجسٹر بنا کر ان میں درج کرے۔ اور ماہوار ایک رپورٹ مع گوشوارہ آمد و خرچ مرکز میں بھجوائے۔

(۳) جن مجالس اور خریداروں کی طرف سے رسالہ خالد کا چندہ ابھی تک نہیں بھجوایا گیا۔ وہ جلد تر بھجوائیں۔ نیز خالد کی اشاعت بڑھانے کے لئے خاص کوشش کر کے خریدار مہیا کریں۔

(۴) خالد ماہ مارچ اپریل ۱۹۵۳ء چھپ کر تمام مجالس اور خریداروں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی خریدار کو پرچہ نہ ملا ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع دے کر پرچہ منگوا لیں۔

(۵) خدام الاحمدیہ کا سال رواں کا پروگرام خالد ماہ مارچ ۱۹۵۳ء میں شائع ہو چکا ہے۔ قائدین اس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔ اور پھر اسکے مطابق مقامی پروگرام بنا کر اس پر عمل کریں۔ اور ماہوار اپنی رپورٹ دفتر میں بھجوائیں۔

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے۔ کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے۔ تو اس کا فرض ہے کہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

فریضۂ زکوٰۃ کی اہمیت

اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں تقریباً ہر جگہ نماز کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم بھی فرمایا ہے۔ اور مومن کے لئے زکوٰۃ دینا بھی ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔ پس اگر کوئی شخص اس فرض کو بخوشی ادا نہیں کرتا۔ یا ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو وہ ایسا ہی قابل مواخذہ ہے۔ جیسا کہ تارک الصلوٰۃ۔ چنانچہ تارک زکوٰۃ کے لئے بھی خدا تعالےٰ کی طرف سے سخت عذاب میں مبتلا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ قرآن کریم و احادیث میں اس عذاب کی نوعیت ایسی خطرناک بیان کی گئی ہے۔ کہ جس کے سننے سے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

عذاب از قرآن کریم

چنانچہ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم یوم یحمیٰ علیھا فی نار جھنم فتکویٰ بھا جباھھم وجنوبھم وظھورھم ھذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون (پ ۱۰ ع ۱۱)

ترجمہ:۔ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں۔ اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے احکام کے مطابق خرچ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ جس دن کہ اس (سونے و چاندی کو جمع کرنے کے باعث) جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائیگا۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ (پھر کہا جائیگا) کہ یہ وہ مال ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کے واسطے اکٹھا کیا تھا۔ پس اپنے جمع شدہ مالوں کا مزہ چکھو۔

عذاب از احادیث

پھر اس عذاب کی مزید تفصیل احادیث نبویہ میں یوں بیان کی گئی ہے۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من صاحب کنز لا یؤدی زکوٰۃ الا احمیٰ علیہ فی نار جھنم فیجعل صفائح فتکویٰ بھا جنباہ حتیٰ یحکم اللہ بین عبادہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ ثم یریٰ سبیلہ اما الی الجنۃ او اما الی النار (نیل الاوطار جلد ۴ ص ۵)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس صاحب مال نے اپنے مال سے زکوٰۃ ادا نہ کی ہوگی۔ اس کے مال کو جہنم کی آگ پر گرم کیا جائے گا۔ پھر اس کی تختیاں بنا کر ان کے ذریعہ سے ان کے پہلوؤں پر داغ دیا جائیگا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان اس دن فیصلہ کریگا۔ کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پھر اس سزا کے بعد غور کرے گا۔ کہ آیا اس کو اب دوسرے اعمال کے لحاظ سے جنت میں داخل کیا جائے۔ یا جہنم میں۔

(۲) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتاہ اللہ مالا فلم یؤد زکوٰتہ مثل لہ یوم القیامۃ شجاعا اقرع زبیبان یطوقہ یوم القیامۃ ثم یاخذ بلھزمتیہ یعنی شدقیہ ثم یقول لہ انا مالک انا کنزک ثم تلا فلا یحسبن الذین یبخلون الآیہ (مسلم) (ترجمہ)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس شخص کو خدا تعالےٰ نے مال دیا۔ اور اس نے اسکی زکوٰۃ ادا نہ کی۔ تو قیامت کے دن اس کا مال اس کے سامنے ایک گنجے بڑی کچلیوں والے سانپ کی صورت میں کھڑا کیا جائیگا۔ اور اس کے گلے میں بطور طوق ڈال دیا جائیگا۔ اور وہ سانپ اسے کہے گا۔ کہ میں تیرا وہ مال اور خزانہ ہوں۔ جس کی تو نے زکوٰۃ ادا نہ کی تھی۔

مندرجہ بالا آخرت کے عذاب کے علاوہ عدم ادائیگی زکوٰۃ کی صورت میں دنیا میں جو نقصان صاحب نصاب کو اٹھانا پڑتا ہے۔ اس کا نقشہ مندرجہ ذیل حدیث میں کھینچا گیا ہے۔

عن عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما خالطت الزکوٰۃ مالا قط الا اھلکتہ (مشکوٰۃ)

یعنی جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو۔ مگر ادا نہ کی جائے۔ بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں شامل رہنے دیا جائے۔ تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا۔ جس کی تصدیق دوسری حدیث میں یوں آئی ہے۔ فیھلک الحرام الحلال۔ کہ حرام مال یعنی عدم ادا شدہ زر زکوٰۃ حلال مال کو بھی لے ڈوبے گا مثلاً ایک دوست کے پاس ایک ہزار روپیہ ہے۔ جس کی زکوٰۃ ۲۵ روپے بنتی ہے۔ اگر وہ اس فریضہ کو ادا نہیں کرتا۔ تو اس کے یہ ۲۵ روپے ہزار روپے کو بھی لے ڈوبیں گے۔

نتیجہ

ان آیات قرآنیہ اور حدیث نبویہؐ سے ظاہر ہے۔ کہ خداوند کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب نصاب انسان کے لئے زکوٰۃ کے ادا نہ کرنے کو کتنا بڑا جرم قرار دیا ہے۔ اور اس پر سخت وعید بیان فرمائی ہے۔ البتہ انسان کی طبیعت میں ایک طبعی خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر میں اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کر دوں۔ تو میرا مال کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور اس وجہ سے اس کی طبیعت میں انقباض کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ اس انقباض کو دور کرنے کے لئے خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

" وما اتیتم من ربا لیربوا فی اموال الناس فلا یربوا عند اللہ وما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٓئک ھم المضعفون (پ ۲۱ ع ۷)

جو تم لوگوں کا مال بڑھانے کی خاطر نفع یا سود کی ادائیگی پر لیتے ہو۔ تو وہ مال اللہ تعالےٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ ہاں جو لوگ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر زکوٰۃ دیتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے مالوں کو بڑھانے والے ہیں۔ بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں کمی ہو جانے کا وسوسہ خدا تعالےٰ کے فرمان کے مطابق ایک شیطانی خیال ہے۔ جس سے بچنا ہر مومن کا فرض ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ الشیطٰن یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشآء واللہ یعدکم مغفرۃ منہ و فضلا (پ ۳ ع ۵) یعنی شیطان تمہیں (زکوٰۃ ادا کرنے کی صورت میں) افلاس و فقر کا وعدہ دیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ پس اس آیت کے پیش نظر اصحاب نصاب کو چاہیئے۔ کہ وہ شیطانی وساوس سے بچتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

مستورات

نیز ان مستورات کے متعلق جن کے پاس قابل زکوٰۃ زیورات ہیں۔ لیکن وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتیں۔ ان کے متعلق احادیث شریف میں سخت تہدید آئی ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف جلد ۱ صفحہ ۹۰ میں یوں مذکور ہے۔ عن زینب امرأۃ عبد اللہ قال خطبنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال یا معشر النسآء تصدقن ولو من حلیکن فانکن اکثر جھنم یوم القیامۃ (ترمذی جلد ۱ صفحہ ۹۰ باب الزکوٰۃ)

ترجمہ:۔ عبد اللہ کی بیوی زینب سے مروی ہے۔ کہ ایک دفعہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم میں خطبہ دیا۔ اور فرمایا۔ کہ اے عورتوں کے گروہ! تم ضرور صدقہ (زکوٰۃ) ادا کیا کرو۔ خواہ زیوروں سے ہی ہو۔ کیونکہ قیامت کے دن جہنمیوں میں تمہاری اکثریت ہوگی۔

دوسری جگہ اسکی تفصیل یوں آئی ہے۔ کہ ایک دفعہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس دو عورتیں آئیں۔ جن کے ہاتھوں میں سونے کے دو کڑے تھے۔ تو حضور نے ان سے دریافت کیا۔ کہ کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کیا کرتی ہو۔ تو انہوں نے نفی میں جواب دیا۔ اس پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ کیا تم پسند کرتی ہو۔ کہ تم کو قیامت کے دن سونے کی بجائے آگ کے کڑے پہنائے جائیں۔ جس پر ان دونوں عورتوں نے فوراً زکوٰۃ ادا کر دی۔ (ترمذی جلد ۱ صفحہ ۹۰ باب الزکوٰۃ)

اس حدیث کی تائید میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

" جو زیور استعمال میں آتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ نہیں ہے۔ اور جو رکھا رہتا ہے۔ اور کبھی کبھی پہنا جائے۔ اس کی زکوٰۃ دینی چاہیئے۔ زیور پہنا جائے۔ اور کبھی کبھی غریب عورتوں کو استعمال کے لئے دیا جائے۔ بعض کا اسکی نسبت یہ فتویٰ ہے۔ کہ اس کی زکوٰۃ نہیں۔ اور جو زیور پہنا جائے۔ اور دوسروں کو استعمال کے لئے نہ دیا جائے۔ اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے۔ کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ اس پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں۔ جو زیور روپیہ کی طرح رکھا جائے۔ اس کی زکوٰۃ میں کسی کو اختلاف نہیں۔"

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ ص ۱۱۵) (باقی)

درخواست دعاء

میری چھوٹی بہن بعمر چھ ماہ ۸ اپریل ۱۹۵۳ء کو بقضا الہٰی وفات پا گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ اس صدمہ پر ہمیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار سید محمود داؤد دفتر ناظر اعلیٰ ربوہ ضلع جھنگ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

اگر اسلام کی تعلیم کو حقیقی معنوں میں سمجھا جائے تو

اختلاف عقائد کبھی بھی فسادات کا موجب نہیں بن سکتا

مصر کے ایک ممتاز عالم اور صحافی کے تاثرات

(منقول از ”نئی روشنی“ کراچی)

جن دنوں ہمارے ہاں ایک ”مذہبی تحریک“ کے سلسلے میں مار دھاڑ، قتل و خون اور آتشزنی کے واقعات ہو رہے تھے۔ اس وقت مصر کے اخبار نویسوں کا ایک وفد ہمارے ملک کی سیاحت کے لئے آیا ہوا تھا۔ ان لوگوں نے یہ تمام حوادث اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ اب ملاحظہ ہو کہ اس وفد کے ایک معزز رکن محمد عبد القادر حمزہ، مالک و مدیر روزنامہ ”البلاغ“ نے قاہرہ واپس پہنچ کر اپنے کثیر الاشاعت اخبار میں ہمارے متعلق کیا لکھا ہے۔

”پاکستان آج کل اسی لعنت میں مبتلا ہے۔ جو کچھ عرصہ پہلے ہم پر نازل رہی ہے۔ یعنی بعض لوگ محض اس بناء پر کہ وہ طبقۂ علماء سے تعلق رکھتے ہیں سیاسی امور میں مداخلت کر رہے ہیں۔ جو ان سے تعلق نہیں رکھتے۔ اور سیاسی اقتدار حاصل کرنے کی غرض سے لوگوں کے مذہبی جذبات سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ بعض دوسرے لوگ بھی اس مذہبی شعبدہ گری سے کام لے کر ان لوگوں کے مذہبی جذبات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جن کو دنیا کے تمام ملکوں سے زیادہ اپنا مذہبی عقیدہ عزیز ہے۔

اوسط درجہ کا پاکستانی نہایت راسخ العقیدہ مسلمان ہوتا ہے۔ جو اپنے دین کو نہ صرف ایک مذہب بلکہ ایک مقدس، مستقل اور پائدار امانت سمجھتا ہے۔ اس کے نزدیک وہ تمام لوگ ملحق اور زندیق ہیں۔ جو اسلام کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے دلائل و براہین سے کام لیتے ہیں۔ میری رائے میں اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ پاکستانی مسلمان دین اسلام کے سچے اصولوں کے متعلق نامکمل اور غلط معلومات رکھتا ہے۔ پاکستانی قرآن کی تلاوت کرتا ہے۔ اور چند صورتیں زبانی بھی یاد کر لیتا ہے۔ لیکن نہ وہ قرآن شریف کو سمجھتا ہے نہ دین کی دوسری کتابوں کو پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ عربی زبان کو نہیں جانتا۔ اور اب تک ناخواندگی میں گرفتار ہے۔

لہٰذا کہا جا سکتا ہے۔ کہ پاکستانی مسلمان ہر اس چیز کو دین کہکر پکارتا ہے جو اسے دین کہکر بتائی جاتی ہے۔ اس کا عقیدہ اس قدر گہرا ہے کہ وہ آسانی سے مشتعل کیا جا سکتا ہے۔ یہ طبعاً ہر اس چیز سے فوری طور پر متاثر ہو جاتا ہے۔ جو سلبی یا ایجابی حیثیت سے مذہب کے ساتھ تعلق رکھتی ہو۔ یہی جذبہ بہت بڑی حد تک ان فرقہ وارانہ فسادات کا ذمہ دار تھا جن کے اثرات ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ اور جن میں صاف نظر آتا تھا۔ کہ اوسط درجے کے پاکستانی کے عمیق مذہبی عقائد سے ناجائز فائدہ اٹھایا گیا ہے

میں نہ احمدیوں کی حمایت کر رہا ہوں۔ اور نہ ان کے مخالفین پر نکتہ چینی کرنا چاہتا ہوں مجھے تو اس امر پر اعتراض ہے۔ کہ محض اختلافی بحثوں کو اس حد تک بڑھایا گیا۔ کہ خوفناک بلوے پھوٹ پڑے۔ جن میں موٹر کاریں اور گاڑیں جلا دی گئیں اور بے گناہ انسانوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

جب پاکستانی مسلمان مذہب اسلام کے سچے اصولوں سے زیادہ واقف ہو جائیں گے۔ اور جب ان میں خواندگی کا تناسب بڑھ جائے گا۔ تو اس قسم کے تمام قابل اعتراض اعمال ختم ہو جائیں گے اور پاکستانیوں کے لئے دین اسلام ایک ایسا دین بن جائے گا۔ جو کورانہ اور موروثی تقیدے کی بجائے منطق اور عقل پر مبنی ہوگا۔“

یہ مصر کے ایک فاضل جریدہ نگار کے خیالات ہیں۔ جو جامعہ ازہر کے نمتاز عالموں میں سے ہے اور اسلام کی حقیقی روح اور دور حاضر کے تقاضوں کو یکساں گہرائی کے ساتھ سمجھتا ہے۔ اس کے خیالات کا خلاصہ یہ ہے کہ:-

(۱) بعض لوگ محض علماء کہلانے کی بناء پر لوگوں کے مذہبی جذبات کو برانگیختہ کرکے سیاسی اقتدار حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

(۲) پاکستانیوں کو اپنے مذہب کے سچے اصولوں کا علم خود حاصل کرنا چاہیئے۔ اور غرض پرستوں کی باتوں میں آکر ہر اس چیز کو دین نہ سمجھ لینا چاہیئے جسے وہ محض مطلب پرستی سے دین کا جامہ پہنا دیتے ہیں۔

(۳) دینی عقائد کے اختلافات کو کبھی فساد و بلوے کی حد تک نہ پہنچا دینا چاہیئے۔

(۴) دین کسی [illegible] اور کورانہ اعتقاد کا نام نہیں۔ بلکہ اس کے روشن اصولوں کو منطق کی بناء پر سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (منقول از نئی روشنی کراچی)

ریاست امب کے باشندوں کی طرف سے پاکستان سے الحاق کی درخواست

مانسہرہ ۱۳ اپریل:- اہالیان ریاست امب نے حکومت پاکستان سے ریاست کو پاکستان سے ملحق کرنے کی درخواست کی ہے۔ یہ درخواست ایک بیانامہ کی صورت میں پیش کی گئی۔ جبور بنبہ کے مقام پر خواجہ شہاب الدین گورنر کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ دربنبہ میں خان عبد القیوم خان وزیر اعلیٰ سرحد اور خان جلال الدین خان وزیر نے جلسہ عام کو خطاب کیا خواجہ شہاب الدین گورنر سرحد کا بالائی تناول میں پہلا دورہ تھا۔ گورنر سرحد نے کہا۔ کہ پاکستان کی قطعاً یہ پالیسی نہیں کہ کسی ریاست کو جبراً پاکستان میں شامل کیا جائے۔ البتہ اگر کوئی ریاست خود درخواست کرے۔ تو اس کو پاکستان میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں شمولیت کی صورت میں ان علاقوں کو سڑکوں، ہسپتالوں اور سکولوں کی رعائتیں مہیا ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس علاقہ میں امن وامان کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔ اس کا مشاہدہ بالائی تناول میں ہو سکتا ہے۔ جو گذشتہ دو سال سے پاکستان میں شامل ہوا ہے۔ خواجہ شہاب الدین نے کہا کہ حکومت پاکستان ریاستوں کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرتی۔ لیکن اس امر کا ضرور خیال کیا جاتا ہے کہ ریاست کے لوگ فارغ البال ہوں۔

جرمن سے تیار شدہ مکانوں کی برآمد

براؤن شویگ ۱۳ اپریل: مغربی جرمنی کے مشہور شہر سالز گیرٹ میں ایسے مکانوں کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے جو برآمد کئے جائیں گے۔ ان مکانوں کے نیچے دفتر کے لئے جگہ بنائی گئی ہے۔ اوپر کی منزل میں تین کمرے ہیں جن میں باورچی خانہ اور غسلخانہ بھی ہے۔ ان میں خاص سائز کے دروازے اور کھڑکیاں ہوں گی دیوار کی موٹائی ½ انیٹ کی موٹائی کے برابر ہوگی۔

عمان کو مکہ معظمہ سے ملایا جائیگا!

عمان ۱۳ اپریل:- بدھ کے روز اردن اور سعودی عرب کے مابین وائرلیس اور ٹیلی گرافک کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔ دونوں ملکوں کے مابین براہ راست سلسلہ کا یہ پہلا موقعہ ہوگا۔

— واشنگٹن ۱۳ اپریل:- امریکی محکمہ دفاع نے بتایا کہ کوریا میں جنگی قیدیوں کے کیمپ سے واپس آنے والے بہت سے امریکی سپاہی کمیونزم قبول کر چکے ہیں کمیونسٹوں نے مختلف طریقوں سے ان کے دماغ و دل [illegible] پر اثر مرتب کیا ہے۔ اس سلسلے میں پروپگنڈے کے ساتھ ساتھ قیدیوں کو کمیونزم اختیار کرنے پر موت کی دھمکی دی گئی۔

دُنیا کا سب سے بڑا گاؤں

ڈھاکہ ۱۳ اپریل: مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ نور الامین نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ میں چار روزہ دورہ پر چاند پور اور سلہٹ جا رہا ہوں۔ آپ نے بتایا کہ سلہٹ ضلع کے ایک مشہور گاؤں ”بیناجنگا“ میں جاؤں گا۔ آپ نے اس گاؤں کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا۔ کہ اس گاؤں کی آبادی ۵۰ ہزار ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا گاؤں ہے۔

پاکستان کی داخلی مشکلات پر ہمیں خوش نہیں ہونا چاہئے

نئی دہلی میں پنڈت نہرو کی تقریر

نئی دہلی - ۱۳ اپریل - بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اب پاکستان کو بھی غیر مذہبی مملکت بنانے کے لئے تحریک نے قطعی صورت اختیار کرلی ہے - اب پاکستان میں یہ محسوس کیا جانے لگا ہے کہ غیر مذہبی مملکت ہی صحیح راستہ ہے - پاکستان میں اینٹی احمدی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے ان لوگوں کی مذمت کی جو پاکستان کے حالیہ حادثات پر خوشی محسوس کر رہے ہیں - آپ نے کہا ایسے حالات میں ہمیں پاکستان کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنی چاہئے - اور یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات ٹوٹ نہیں سکتے انہوں نے کہا کہ اسوقت پاکستان کے عام لوگ بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنیکے خواہاں ہیں - پاکستان اس وقت بھارت کیطرف جن دوستانہ جذبات سے پیش آرہا ہے اس کے پہلے کبھی اتنی دوستی نہیں دکھائی دی - پنڈت نہرو نے کہا کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ اس کی وجہ پاکستان کی اندرونی گڑبڑ اور مشکلات ہیں - لیکن یہ تو قدرتی بات ہے کیونکہ مسلم لیگ کے لیڈروں نے پہلے خود مذہبی جنون کی حوصلہ افزائی کی تھی - انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان ختم ہو جائے تو اس سے بھارت کو بھی نقصان پہنچے گا - اس لئے کسی کو پاکستان کے مصائب پر خوش ہونے کی ضرورت نہیں - پنڈت نہرو نے کہا کہ اب بھارت کی غیر مذہبی جمہوریت کو پسند کیا جا رہا ہے اور پاکستان میں مذہبی عدم رواداری کے خلاف آوازیں اٹھ رہی ہیں - پنڈت نہرو نے کہا کہ بھارت میں بھی کچھ فرقہ پرست جماعتیں ایسی ہیں جو گڑبڑ پھیلانے پر تلی ہوئی ہیں یہ جماعتیں مشرقی بنگال کے ہندوؤں سے ہمدردی جتانے لگتی ہیں اور کبھی جموں کے ہندوؤں کی فرقہ پرست جماعت پرجا پریشد کے حق میں مظاہرے شروع کر دیتی ہیں آپ نے کہا کہ جن سنگھ - ہندو مہا سبھا - راشٹریہ سیوک سنگھ - رام راجیہ پریشد - اور پرجا پریشد جیسی جماعتیں صرف فرقہ پرستی پھیلانے کے در پے ہیں ان جماعتوں کے لیڈر بھارت کو مضبوط بنانیکی بجائے اس ملک کو کمزور کر رہے ہیں اور بھارت کو بدنام کیا جا رہا ہے - انہی جماعتوں کی وجہ سے کشمیر تباہ ہو جائے گا -

انہی جماعتوں کے نقش قدم پر پاکستان کے کچھ لوگ بھی چل رہے ہیں - جس کی وجہ سے وہاں کے عوام یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں - کہ انہیں اب کیا کرنا چاہئے - پنڈت نہرو نے فرقہ پرست جماعتوں کی اس مطالبہ کا ذکر بھی کیا - کہ مشرقی بنگال کی اقلیتوں کی حفاظت کیلئے بھارتی فوجوں کو مشرقی بنگال پر حملہ کر دینا چاہئے انہوں نے کہا کہ یہ مطالبہ مہمل ہے کیونکہ بھارت ایسی کوئی کارروائی کرنے کے لئے تیار نہیں ہے کشمیر کا تذکرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم مقبوضہ کشمیر پر سنگینوں کے بل پر رہنا نہیں چاہتے ہم تو اس وقت تک وہاں ہیں جب تک کہ وہاں کے لوگ ہمیں رکھنا چاہتے ہیں - نہرو نے کہا کہ ہم نے اپنی فوجیں اس وقت کشمیر میں بھیجی تھیں - جب جموں اور کشمیر کے لوگوں نے ہمیں اپنی مدد کے لئے بلایا تھا - میری یہ خواہش ہو کہ بھارت اور کشمیر ایک دوسرے کے قریب تر آجائیں - لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم کشمیریوں پر کسی قسم کا دباؤ ڈال کر یہ مطالبہ پورا کرنا چاہتے ہیں بلکہ ہم ان کی آزاد رائے سے اس کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں - پنڈت نہرو نے کہا کہ کشمیر کی حفاظت ہمارا فرض ہے - اگر پاکستان یا کسی اور ملک نے کشمیر پر حملہ کیا تو ہم اس کے خلاف جنگ کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے - پنڈت نہرو نے کہا کہ جو لوگ جموں کو کشمیر سے علٰحدہ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ کشمیر کو پاکستان کے رحم کرم پر چھوڑ دیں گے - فرقہ پرستوں کی اس تحریک سے کشمیری عوام کے دل میں بھارت کے لوگوں کے ارادوں کے متعلق شبہات پیدا ہو گئے ہیں -

---

امریکہ نے پاکستان کو گندم دینے کیلئے سخت شرائط پیش کر دیں

ماہ ستمبر سے قبل گندم دینے سے انکار کر دیا

کراچی ۱۲ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے ستمبر ۵۳ء سے پہلے پاکستان کو گندم دینے سے انکار کر دیا ہے - حکومت پاکستان نے پاکستانی سفیر مقیم واشنگٹن مسٹر محمد علی کو مشورے کے لئے طلب کیا ہے اس سال امریکہ نے پاکستان کو گندم کی خرید کے لئے ڈالر قرض دینے کے لئے گزشتہ سال کی نسبت قدرے سخت شرائط رکھی ہیں - کیونکہ پاکستان نے ابھی تک گزشتہ سال کی رقم کی قسطوں کی ادائیگی شروع نہیں کی ہے - پاکستانی سفیر مقیم واشنگٹن مسٹر محمد علی نے ایک ملاقات میں بتایا کہ وہ امریکہ سے پاکستان کے لئے گندم حاصل کرنے کے سوال پر اور روس میں سیاسی تبدیلیوں پر امریکہ کے ردعمل پر حکومت پاکستان سے گفتگو کرنے کے لئے کراچی آئے ہیں انہوں نے یہ توقع ظاہر کی کہ سال رواں کے وسط تک گندم کے لئے پاکستان کی درخواست کو امریکہ منظور کرلیگا - انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے امریکہ سے دس لاکھ ٹن سے زائد گندم قرض لینے کے لئے درخواست کی ہے - اگرچہ ابھی تک باضابطہ طور پر تحریری درخواست نہیں گئی ہے - لیکن امریکہ پاکستان کی زبانی اور غیر رسمی درخواست پر ہمدردی کے ساتھ غور کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ امریکی حکام اور عوام کا رویہ بہت ہمدردانہ ہے اور مجھے امید ہے کہ ہم اناج حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے - میرا کراچی آنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ میں امریکہ سے گندم کے حصول کے بعض پہلوؤں پر حکومت پاکستان سے بات چیت کروں اس کے علاوہ میں وزیر اعظم اور دیگر ارباب حکومت سے مشاورت کے دوران روس کی سیاسی تبدیلیوں پر امریکہ کے ردعمل کے متعلق بھی بات چیت کرونگا - کیونکہ امریکی ردعمل کا پاکستان کی خارجی پالیسی پر ضرور اثر پڑیگا اس وقت امریکہ میں کچھ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ روس کی پالیسی یکسر بدل گئی ہے - اور وہ واقعی امن چاہتا ہے - دوسرے لوگ یہ کہتے ہیں کہ امریکہ کو روس کی پالیسی میں اس تبدیلی سے مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے اور اسے دفاعی تیاریاں کرتے رہنا چاہئے - انہوں نے کہا کہ امریکہ میں ایشیائی ملکوں کی اہمیت کا احساس بڑھتا جا رہا ہے - امریکہ میں سیاسی اعتبار سے پاکستان کی بہت عزت ہوتی ہے - امریکہ واقعی پسماندہ اقوام کی مدد کرنا چاہتا ہے - امریکہ کا رویہ پاکستان کے حق میں ہے - اور عوام پاکستان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں - لیکن اس کے ساتھ ہی وہ بھارت کو ناخوش بھی نہیں کرنا چاہتے - امریکہ کو یہ احساس ہے کہ بھارت اور پاکستان کی جنگ کا اثر "مشرق و مغرب" کی اعصابی جنگ میں اس کی پوزیشن پر پڑیگا - اس لئے وہ ان دونوں ملکوں کے درمیان کسی بھی قیمت پر جنگ نہ ہونے دیگا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی کی دفاعی تنظیم میں شرکت کیلئے سرکاری طور پر پاکستان کو کوئی دعوت نہیں ملی ہے مسٹر محمد علی نے کہا کہ ابھی مجھے معلوم نہیں کہ میں واشنگٹن کب جاؤنگا -

---

صوبائی تعصب پھیلانا ملک سے غداری قرار دیا جائیگا

سندھ مسلم لیگ کا منشور

کراچی ۱۳ اپریل مسلم لیگ پارٹی نے سندھ کے انتخابات کے لئے اپنا سترہ نکاتی منشور شائع کر دیا جو ساڑھے تین ہزار الفاظ پر مشتمل ہے منشور میں دفاع - شہری آزادیوں، نظم و نسق، زراعت اور خوراک، زرعی اصلاحات، مہاجرین، تعلیم، صنعت، لیبر، بیروزگاری، تعمیرات عامہ، طبی امداد، اقلیتوں کے حقوق، صوبائی دارالحکومت، سرکاری اور سیاسی سرگرمیوں، اور صوبائی تعصب کے متعلق پارٹی کی پالیسی کی وضاحت کی گئی ہے - پاکستان کے مستقبل پر اعتماد اور یقین کے ساتھ مسلم لیگ پارٹی نے عوام ....

عوام کی جسمانی، اقتصادی، اور اخلاقی بہبود کے لئے پوری توجہ کے ساتھ کام کرنے کا اعلان کیا ہے منشور میں کہا گیا ہے کہ پارٹی ان اصولوں اور راستوں پر چلے گی جو قائد اعظمؒ نے قوم کے سامنے رکھے تھے - پارٹی نے لوگوں سے پاکستان کے نام پر متحد ہو جانے کی اپیل کی ہے - اور اندرونی جھگڑوں اور بے ضابطگی کی مذمت کرتے ہوئے - انہیں .... قوم کے مفاد کے خلاف قرار دیا ہے منشور میں کہا گیا ہے کہ پارٹی قائد اعظمؒ کے نقش قدم پر چل رہی ہے - اور ان کے دئے ہوئے اصولوں کو قبول کرتی ہے کہ ہم اپنے شہریوں کے جوش و خروش سے بڑے بڑے تعمیری کام لے سکتے ہیں - منشور میں وعدہ کیا گیا ہے کہ صوبے کو رشوت خوری، بدنظمی، بے ایمانی، سفارش اور جرائم سے پاک کیا جائے گا - بدعنوانی کرنے والے افسروں اور ملازمین - اور بلیک مارکیٹ نیز اشیاء کی ناجائز برآمد کرنے والوں کو عبرتناک سزائیں دی جائیں گی - بیروزگاری دور کرنے کے اقدامات کئے جائیں گے تعلیم کا بہتر بندوبست کیا جائے گا کراچی کے معاوضے میں وصول ہونے والے روپے سے سندھ کا نیا دارالحکومت تعمیر کیا جائے گا - صوبائی تعصب کو ملک سے غداری قرار دیا جائے گا مہاجرین کو آباد کیا جائے گا - اور ان کیلئے رہائش کی جگہ اور روزگار تلاش کئے جائیں گے -

صوبے کی غذائی پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا - سندھ کو ملک کے دفاع میں حصہ لینے کا پورا موقع دیا جائے گا - صوبائی لیگ کے اس منشور میں اگرچہ ملک کے تقریباً تمام معاملات پر اپنی پالیسی کی وضاحت کی گئی ہے - مگر کشمیر کے مسئلہ پر ایک لفظ بھی نہیں لکھا گیا - منشور میں دفاع پر جو مرکزی معاملہ ہے، صوبائی لیگ کی وضاحت بھی کی گئی ہے

مرکزی ملازمین کی تخفیف کا سلسلہ

کراچی - ۱۳ اپریل - محکمہ صنعت، سپلائی اور خوراک کے دفاتر میں آج سرکاری ملازمین کی تخفیف پھر شروع ہو گئی - اس دفتر کے ۲۲ ملازمین کو برطرفی کے نوٹس دیئے گئے ہیں نوٹسوں میں کہا گیا ہے کہ ان ملازمین کی مدت ۲۷ اپریل سے ختم ہو جائے گی - برطرفی کی کوئی وجہ نہیں بتلائی گئی ہے - فروری کے تیسرے ہفتہ میں ۴۴ ملازمین کو برطرفی کے نوٹس دئے گئے تھے - لیکن ملازمین کی قلم چھوڑ ہڑتال پر یہ نوٹس واپس لے لئے گئے تھے -